سوال

جب دویا اس سے بھی زیادہ مدت کی تعلیم باقی ہو تو کیا بیوی سے عزل یا کوئی اور صورت ہوسکتی ہے کہ حمل نہ ٹھرے اور وہ اپنی تعلیم مکمل کرلے ، اور کیا یہ بھی اسلام میں شادی ختم ہونے کے اسباب میں شامل ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

اول :

اسلام میں نکاح اور شادی کے مقاصد میں نسل کا وجود اور کثرت امت شامل ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو اس لیے کہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دوسری امتوں پر فخر کرونگا) سنن ابوداود حدیث نمبر (2050) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ابوداود (1805) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

دوم :

بیوی سے عزل کرنا :

بیوی کی شرمگاہ سے باہر ہی منی کے انزال کو عزل کہا جاتا ہے ، یہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس میں بیوی کی اجازت ہونی چاہیے اگر وہ عزل کرنے کی اجازت دے تو پھر خاوند عزل کرسکتا ہے کیونکہ بیوی کو بھی استمتاع اور بچے کا حق ہے ، اور عزل سے یہ دونوں حق ختم ہوجاتے ہیں ۔

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عزل کیا کرتے تھے اور قرآن بھی نازل ہورہا تھا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (4911) صحیح مسلم حدیث نمبر (1440) ۔

ایک روایت میں الفاظ زیادہ ہیں : سفیان رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اگر اس میں سے کچھ منع کیا جانا ہوتا تو قرآن مجید ہمیں منع کردیتا ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

علماء کرام کے ایک گروہ نے عزل کو حرام قرار دیا ہے ، لیکن آئمہ اربعہ کا مذھب ہے کہ بیوی کی اجازت سے عزل کرنا جائز ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

دیکھیں مجموع الفتاوی (110/32) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (11885) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

سوم :

خاوند اور بیوی کے لیے نسل کی تنظیم میں موقتا اتفاق جائز ہے لیکن یہ کام مستقل اور ہمیشہ کے لیے نہیں ہوسکتا ، اور اس موقت میں بھی شرط یہ ہے کہ جو وسیلہ استعمال کیا جائے وہ عورت کے لیے نقصان دہ نہ ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر عورت کو بہت زیادہ حمل ہوتا ہے اور یہ حمل اسے بہت ہی زیادہ کمزوری پہنچاتا ہو اور وہ یہ چاہتی ہو کہ ہر دو سال میں اسے ایک بار حمل ہونا چاہیے اور وہ اسے منظم کرنا چاہے تو پھر اس کے منع حمل کے بارہ ہم یہ کہیں گے کہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اگر اس کا خاوند اسے اجازت دیتا ہے اور اسے اس کا کوئی نقصان نہ ہو تو پھر وہ اسے منظم کر سکتی ہے کہ ہر دو سال بعد ایک بار حمل ہو ۔ اھ

رسالۃ الدماء الطبیعیۃ للنساء سے لیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

20597